کیا فرماتے ہیں علمائے کرام ومفتیان عظام مسئلہ ذیل میں کہ؟

میں اللہ کے فضل سے ایک موٹر سائیکل ڈیلر ہوں۔ ہم موٹر سائیکل نقد -/Rs.45,000 کی فروخت کرتے ہیں۔اور کمپنی سے -/Rs.40,000 کی خرید کرتے ہیں۔ہمیں نقد فروخت پر -/Rs.5000 منافع ہوتا ہے۔

میں عوام کی سہولت کے لیئے کمیٹی سکیم دینا چاہتا ہوں۔

اگر میں پندرہ ماہ کی کمیٹی تشکیل دوں 100 ممبران کی۔اور ہر ممبر سے Rs.3000 فی ماہ کی کمیٹی وصول کروں۔

اس طرح پندرہ ماہ میں کُل -/Rs.45,000 قیمت نقد والی بنتی ہے۔

ہر ماہ قرعہ اندازی کر کے ایک ممبر کو موٹر سائیکل دے کر اُس ممبر کی بقایا رقم معاف کر دوں۔اپنی موٹر سائیکل کی تشہیر کے لئے۔ اور پہلا ممبر کمیٹی سے فارغ ہو جائے۔دوسرے ماہ 99 ممبران بچ جائیں گے۔وہ سب بھی Rs.3000 کے حساب سے رقم جمع کروائیں گے۔دوسری قرعہ اندازی میں جس ممبر کا نام نکلے گا وہ موٹر سائیکل لے کر فارغ ہو جائے گا۔بقایا کوئی رقم نہیں دے گا۔اسی طرح کُل 14 ممبران کو فائدہ ہوگا۔ میں اپنی رضامندی سے 14 ممبران کی بقایا رقم نہیں لیتا۔اپنے منافع میں سے 14 ممبران کو موٹر سائیکل دے دیتا ہوں۔ تاکہ اپنے کاروبار کی تشہیر ہو۔اور جو رقم ہر ماہ اکھٹی ہوگی۔وہ اپنے کاروبار میں لگا کر منافع حاصل کروں۔

پندرھویں قرعہ اندازی میں جو 86 ممبران بچیں گے۔ اُن سب کو موٹر سائیکل دے دوں۔

اس طرح مجھے موٹر سائیکل کی پوری قیمت بھی ملے گی۔اور عوام کا بھی فائدہ ہوگا۔وہ موٹر سائیکل کی اضافی قیمت ادا کرنے سے بچ جائیں گے۔ اور تمام ممبران کو موٹر سائیکل ملے گی۔کسی کی حق تلفی نہ ہوگی۔ نہ عوام پر بوجھ ہوگا۔نہ مجھ پہ۔کیا یہ جائز ہے؟ اس میں از روئے شرع مسئلہ بتا کر میری راہنمائی فرمائیں۔ والسلام

المستفتی: ملک اسد ایوب

ملک ٹریڈرز میانوالی روڈ تلہ گنگ۔(پنجاب) پاکستان۔Off # 0543-412890، Cell # 0332-8412890

E-mail: maliktraders@gawab.com

(جواب منسلک ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامداً ومصلیاً

صورتِ مسئولہ میں سوال میں ذکر کردہ موٹر سائیکل کی اسکیم شرعاً جائز نہیں، کیونکہ اس اسکیم کے تحت ممبران سے قسط کی شکل میں جو رقم وصول کی جاتی ہے، اس کی حیثیت قرض کی ہے، اور ہر ماہ قرعہ اندازی کے بعد ایک ممبر کو موٹر سائیکل دیکر اس کی بقایا قسطیں معاف کردی جاتی ہیں، اس ممبر کو جو فائدہ ہو رہا ہے، وہ دراصل قرض کی بناء پر حاصل ہو رہا ہے، اور قرض پر کسی بھی قسم کا فائدہ سود ہے، اس لئے یہ اسکیم چلانا اور اس میں حصہ لینا دونوں جائز نہیں، اور اس سے بچنا لازم ہے، لہذا اس اسکیم کو چھوڑ کر قرعہ اندازی کی قسط وار خرید وفروخت کا طریقہ اختیار کیا جائے، اور اس میں درجِ ذیل شرائط کو ملحوظ رکھنا ضروری ہے۔

۱۔ موٹر سائیکل کی ایک قیمت واضح طور پر متعین کر کے فریقین مجلس عقد میں اس پر متفق ہو جائیں۔

۲۔ ادائیگی کی مدت اور قسطوں کی مقدار اور ادائیگی کے اوقات بھی متعین ہو جائیں۔

۳۔ قیمت متعین ہو جانے کے بعد ادائیگی میں تاخیر کی وجہ سے قیمت میں اضافہ یا جرمانہ کے نام پر زائد رقم وصول کی جانے کی شرط نہ لگائی جائے۔

اگر ان شرائط میں سے کسی ایک شرط کی بھی خلاف ورزی کی جائے گی تو یہ معاملہ ناجائز ہو جائے گا۔ (ماخذہٗ: رجسٹر نقلِ فتاویٰ دار العلوم کراچی، ۸۳/۹۳۴) واللہ اعلم

احقر محمد سلمان سکھروی

محمد سلمان سکھروی

دارالافتاء، جامعہ دارالعلوم کراچی

۷/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۱ھ

الجواب صحیح

عبدالرؤف سکھروی

نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی

۷/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۱ھ

دارالافتاء

نائب مفتی